مجھ پر اعتبار نہیں رہا۔ اس حبس زدہ اور نفرتوں کے ماحول میں پلے ہوئے انسان نے اپنے مذموم مقاصد کیلئے بھی مجھے استعمال کرنا شروع کردیا ہے۔ کبھی مجھے گلدانوں میں سجاتا جاتا تھا گلدستوں کی زینت بنایا جاتا تھا۔ دھاگے کی ڈوری میں پروکر گلوں میں پہنایا جاتا تھا مجھے سروں سے نچھاور کیا جاتا تھا اب بھی مجھے گلدانوں میں سجایا تو جاتا ہے لیکن بموں کو میرے جسم میں چھپا کر میرے سرخ رنگ کو خون کی ہولی بنادیا جاتا ہے۔ میری پتی پتی سے بوند بوند نچوڑنا مجھے پاؤں تلے روندنا مجھے قبول تھا۔ لیکن محبتوں کا جھانسہ دے کر میرا وجود۔۔۔۔ نفرتوں کا کاروبار کرنا میرے وجود سے انسانوں کی زندگیوں کولہو رنگ کرنا مجھے قبول نہیں کون ہے جو مجھ پر اعتبار کرے کہ میں صرف اور صرف محبت ہوں لیکن کیا کروں میری پتیوں پر خون کے چھینٹے ہیں۔

اعتذار

قارئین ''ترجمان الحدیث'' سے ہم دلی معذرت خواہ ہیں کہ بعض وجوہ کی بناء پر اس کے چند شمارے شائع نہ ہو سکے۔ لہٰذا موجودہ پرچے کو جنوری، فروری، مارچ، اپریل اور مئی 2002 کا شمارہ تصور کیا جائے۔ آئندہ شمارہ جون کا شائع ہوگا ان شاءاللہ۔

(ادارہ)

یتیم کی کفالت

﴿القرآن﴾

قال الله تعالی

فاما الیتیم فلا تقهر واما السائل فلا تنهر واما بنعمة ربک فحدث

پس (اے نبی ﷺ) یتیم کو مت ڈانٹ اور سوالی کو مت جھڑک اور اپنے رب کی نعمت کو بیان کر۔

ویطعمون الطعام علی حبه مسکینا ویتیما واسیرا

اور وہ محبت میں کھانا کھلاتے ہیں مسکین کو یتیم کو اور قیدی کو۔

﴿الحدیث﴾

وقال رسول الله ﷺ

انا وکافل الیتیم فی الجنة هکذا واشار بالسبابة والوسطی وفرج بینهما شیئا۔

میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں اس طرح ہوں گے اور آپ نے اشارہ کیا شہادت کی انگلی اور درمیانی انگلی کے ساتھ اور ان دونوں کے درمیان تھوڑا سا فاصلہ کیا۔

پڑوسی کے حقوق

عن ابی هریره رضی الله تعالی عنه ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال:

من کان یؤمن بالله والیوم الآخر فلا یؤذ جاره ومن کان یؤمن بالله والیوم الآخر فلیکرم ضیفه ومن کان یؤمن بالله والیوم الآخر فلیقل خیرا او لیصمت۔

(صحیح بخاری کتاب الادب باب ۳۱، من کان یؤمن بالله والیوم الآخر فلا یؤذ جاره، صحیح مسلم کتاب الایمان باب الحث علی اکرام الجار والضیف۔)

ترجمہ:

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اللہ اور آخرت (قیامت) پر یقین رکھتا ہو، وہ اپنے ہمسایہ کو تکلیف نہ دے۔ اور جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو اسے اچھی بھلی بات کہنی چاہیئے یا پھر خاموش رہنا چاہیئے۔